Urdu

New Child Safe Standards
Information Sheet

وکٹوریہ کے نئے بچوں کے حفاظتی معیارات

بچوں کے تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے وکٹوریہ میں 1 جولائی 2022 سے بچوں کے نئے حفاظتی قواعد کی شروعات ہوگی

بچوں حفاظتی قواعد (ضوابط) کی شروعات وکٹوریہ میں جنوری 2016 کو ہوئی تھی۔ پانچ سالوں کے بعد، ہم نے دیکھا کہ یہ قواعدکس طرح بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو بہتر بناتے ہیں۔

ہمارے قواعد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اس میں بعض تبدیلیاں کی جارہی ہیں۔

1 اِن قواعد کے زیر احاطہ آنے والی تنظیموں کو **1 جولائی 2022** سے پہلے پہلے نئے قواعد کی تعمیل کرنی ہوگی۔ تب تک، موجودہ قواعد ہی لاگو ہوں گے۔

یہ نئے قواعدکم سے کم تقاضوں کا تعین کرتے ہیں اور بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جملہ تنظیموں کو جو کارروائیاں عمل میں لانی ہیں، اُن کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ یہ تنظیموں کو پہلے سے زیادہ صریح وضاحت فراہم کرتے ہیں اور یہ آسٹریلیا کے باقی علاقوں میں لاگوقواعد سے زیادہ مطابقت رکھتے ہیں۔

بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جملہ تنظیمیں پہلے سے جو کام کر رہی ہیں، ان سے اُنہیں نئے قواعد سے مطابقت اختیار کرنے میں مدد ملے گی۔ بعض شعبوں میں، تنظیموں کو نئے قواعد پر پورا اُترنے کے لیے اپنے بچوں کے تحفظ کی موجودہ پالیسی، اپنے طریقہ کاروں اور تنظیمی روایات کو تبدیل کرنے یا ان میں بہتری لانے کی ضرورت ہوگی۔

1 جولائی 2022 سے پہلے پہلے نئے قواعد میں منتقل ہونے میں جملہ تنظیموں کی مدد کرنے کے لیے کمیشن اور دیگر ریگولیٹرز کی جانب سے آنے والے مہینوں میں مزید معلومات اور رہنمائی فراہم کی جائے گی۔

کیا مختلف ہوگا؟

وکٹوریہ کے بچوں کے موجودہ حفاظتی قواعد کی مانند ہی، اہم تبدیلیوں میں مندرجہ ذیل نئے تقاضے شامل ہیں:

- بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جملہ تنظیموں کی کوششوں میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے افراد کو شامل کرنا
- مقامی بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت پر زیادہ توجہ دینا
- آن لائن ماحول میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے خطرات کو مینیج کرنا
- انتظامیہ، نظام اور کارروائیوں کے حوالے سے بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنا۔

تنظیموں کو اب کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

نئے قواعد کی تیاری کرنے کے لیے تنظیموں کو چاہئے کہ:

- نیا کیا ہے؟ بچوں کے نئے حفاظتی قواعد کا عمومی جائزہ، کیا بدل رہا ہے؟ بچوں کے موجودہ اور نئے حفاظتی قواعد کا موازنہ کریں اور اکثر پوچھے گئے سوالات کو پڑھ کر نئےقواعد اور رونما ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں جانیں۔
- **1 جولائی 2022** سے پہلے پہلے نئے قواعد پر پورا اُترنے کے لیے آپ کی تنظیم کو کیا کرنے کی ضرورت ہے، اس بارے میں سوچیں اور ابھی سے اس منتقلی کی پلاننگ شروع کردیں
- جب کمیشن کی جانب سے نئے قواعد میں منتقل ہونے میں تنظیموں کی مدد کرنے کے لیے نئی معلومات اور رہنمائی جاری کی جائیں تو اس ضمن میں ای میل موصول کرنے کے لیے یہاں سبسکرائب کریں۔

---

[1] رسائی پذیری کو مدّنظر رکھتے ہوئے اس دستاویز میں جہاں بھی 'متعلقہ اداروں' کا ذکر تھا اسے 'تنظیم/تنظیموں' کے ساتھ بدل دیا گیا ہے۔ ایک متعلقہ ادارہ کی تعریف چائلڈ ویلنگ اینڈ سیفٹی ایکٹ 2005 کے سیکشن (1)3 میں کی گئی ہے اور اس کے تحت ایسے تمام ادارے آتے ہیں جو بچوں کے حفاظتی معیارات کے تابع ہیں۔

بچوں کے نئے حفاظتی قواعد کیا ہیں؟

بچوں کے نئے حفاظتی قواعد گیارہ ہیں:

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 1 – جملہ تنظیمیں ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول کا قیام کریں جس میں مقامی بچوں اور نوجوانوں کی مختلف اور منفرد شناختوں اور تجربات کا احترام کیا جائے اور ان کی قدر کی جائے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 1 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

1.1 اپنی ثقافت کا اظہار کرنے اور اپنے ثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہونے کی ایک بچے کی قابلیت کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس کو فعال طور پر سپورٹ کیا جائے۔

1.2 تنظیم کے اندر ایسی حکمتِ عملیاں نافذ کی جائیں جو تمام ممبران کو مقامی ثقافت کی طاقت کو تسلیم کرنے اور اس کی قدر کرنے اور مقامی بچوں اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے لیے اس کی اہمیت کو سمجھنے کے مددگار ہوں ۔

1.3 تنظیم نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اقدامات اپنائے ہیں کہ تنظیم کے اندر نسل پرستی کی نشاندہی کی جائے، اس کا مقابلہ کیا جائے، اور اسے برداشت نہ کیا جائے۔ نسل پرستی کے تمام واقعات پر کارروائی کرتے ہوئے اس کے مناسب نتائج ظاہر ہوں۔

1.4 یہ تنظیم مقامی بچوں، نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کے ذریعہ اس میں شرکت اور شمولیت کی فعال طور پر حمایت کرے اور اس کے لیے آسانی پیدا کرے۔

1.5 تنظیم کی تمام پالیسیاں، طریقہ کار، نظام اور کارروائیاں ایک ساتھ مل کر ثقافتی طور پر ایک محفوظ اور جامع ماحول کو تشکیل دیں اور مقامی بچوں، نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کی ضروریات کو پورا کریں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 2 – تنظیمی قیادت، انتظامیہ اور روایات میں بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو فوقیت دی جاتی ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 2 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

2.1 تنظیم بچوں کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا عام اعلان کرے۔

2.2 تنظیم کے ہر سطح پر، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر، بچوں کے لیے محفوظ ماحول کو فروغ دیا جائے اور اس کے لیے کوشش کی جائے۔

2.3 تنظیم کی انتظامیہ بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو ہر سطح پر نافذ کرنے کے لیے آسانیاں پیدا کریں۔

2.4 ایک ضابطہ اخلاق تنظیم کے عملے اور رضاکاران کو اُن سے متوقع طرز عمل قواعد اور اُن کی ذمہ داریوں سے متعلق ہدایات فراہم کرے۔

2.5 رسک مینجمنٹ (خطرات کی نظامت) حکمت عملیاں بچوں اور نوجوانوں کو لاحق خطرات کی روک تھام کرنے، اُن کی شناخت کرنے اور انہیں کم کرنے پر توجہ دیں۔

2.6 اُن کا عملہ اور اُن کے رضاکاران معلومات کو شیئر کرنے اور ریکارڈ رکھنے کے ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 3 – بچوں اور نوجوانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بااختیار بنایا جاتا ہے، وہ اُن کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں حصہ لیتے ہیں اور اُن کی باتوں کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہنمبر 3 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

3.1 بچوں اور نوجوانوں کو ان کے تمام حقوق سے آگاہ کیا جائے، جس میں اُن کے حفاظت، معلومات اور شرکت سے متعلق حقوق شامل ہیں۔

3.2 بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ محسوس کرنے اور علیحدگی کا احساس نہ ہونے میں مدد کرنے کے لیے دوستیوں کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے اور ساتھیوں سے ملنے والی مدد کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

3.3 اگر موقع و محل یا سیاق و سباق کا تقاضا ہو تو، بچوں اور نوجوانوں کو اُن کی عمر کے مطابق مناسب طور پر جنسی استحصال کی روک تھام کے پروگراموں اور متعلقہ معلومات تک رسائی کی پیش کش کی جائے۔

3.4 اُن کا عملہ اور رضاکاران نقصان کی علامات سے واقف ہوں اور وہ بچوں اور نوجوانوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے، فیصلہ سازی میں حصہ لینے اور اپنے خدشات کو آگے پہنچانے کے لیے بچوں کے لیے دوستانہ طریقوں کو فروغ دیں۔

3.5 جملہ تنظیموں کے پاس ایک ایسی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے مختلف حکمتِ عملیاں موجود ہیں جو شرکت کرنے کے لیے آسانیاں پیدا کرتی ہوں‌اور جو بچوں اور نوجوانوں کے تاثرات پر ردّ عمل ظاہر کرتی ہوں۔

3.6 جملہ تنظیمیں بچوں اور نوجوانوں کو شرکت کرنے کے مواقع فراہم کریں اور وہ بھی ان کے ساتھ مل کر اپنا حصہ ڈالیں، جس کے نتیجہ میں اُن کے اعتماد اور مشغولیت کو تقویت ملے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 4 – بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے ضمن میں اہل خانہ اور کمیونٹیوں کو اطلاع دی جائے، اور انہیں اس میں شامل کیا جائے۔

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 4 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

4.1 اپنے بچوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں اُن کے اہل خانہ بھی حصہ لیں۔

4.2 تنظیم اپنی بچوں کی حفاظت کی حکمتِ عملی کے ضمن میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے ساتھ مشغول ہو اور اس بارے میں اُن سے کھل کر بات چیت کرے۔

4.3 تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کو تشکیل دینے اور ان کا جائزہ لینے کے عمل میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے افراد کو بھی اپنی بات رکھنے کا موقعہ ملے۔

4.4 اہل خانہ، نگہداشت فراہم کنندگان اور کمیونٹی کے افراد کو تنظیم کے کاموں اور انتظامیہ سے مطلع کیا جائے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 5 – تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں میں مساوات کو قائم کیا جاتا ہے اور مختلف ضرورتوں کا احترام کیا جاتا ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 5 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

5.1 تنظیم اور اس کا عملہ اور رضاکاران بچوں اور نوجوانوں کے متنوع حالات کو سمجھیں، اور جو لوگ کمزور ہیں اُنہیں مدد فراہم کریں اور ان کے سوالوں کے جواب دیں۔

5.2 بچوں اور نوجوانوں کو اس طرح سے معلومات، مدد اور شکایات کی کارروائیوں تک رسائی حاصل ہو کہ جو ثقافتی طور پر محفوظ، قابل رسائی اور سمجھنے میں آسان ہوں.

5.3 تنظیم معذور بچوں اور نوجوانوں، ثقافتی اور لسانی لحاظ سے متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچوں اور نوجوانوں، ایسے افراد جو گھر پر رہنے سے قاصر ہیں، اور ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، دو جنسا، مخنث اور انٹرسیکس بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی توجہ دے۔

5.4 تنظیم مقامی بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی طور پر توجہ دے اور ان کے لیے ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول فراہم کرے/ کو فروغ دے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 6 – بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والے افراد عملی طور پر بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے اقدار کی عکاسی کرنے کے لیے مناسب ہیں اور تعاون یافتہ ہیں

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 6 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

6.1 تنظیم میں لوگوں کی بھرتی کے وقت بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر زور دیا جاتا ہے، اس میں اشتہار دینے، ریفرنس کی جانچ کرنے اور ملازمت سے پہلے عملے اور رضاکاران کی جانچ پڑتال کرنے کا عمل شامل ہے۔

6.2 متعلقہ عملہ اور رضاکاران کی حال ہی میں بچوں کے ساتھ کام کرنے کی جانچ یا اس کے مساوی اُن کے پس منظر کی جانچ کی گئی ہے۔

6.3 اُن کے پورے عملے اور رضاکاران کو مناسب رنگ میں اِنڈکشن (تقرّری کے وقت تنظیم کا تعارف وغیرہ) حاصل ہو اور وہ بچوں اور نوجوانوں کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں سے واقف ہوں، جس میں ریکارڈ رکھنا، معلومات کو شیئر کرنا اور رپورٹنگ کی ذمہ داریاں بھی شامل ہے۔

6.4 تنظیم میں نگرانی اور لوگوں کی مینیجمنٹ کا جو عمل جاری ہے وہ بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر مرکوز ہے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 7 – شکایات اور خدمات پر کی جانے والی کارروائیاں بچوں پر مرکوز ہوں

بچوں کے حفاظتی قاعدہنمبر 7 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

7.1 تنظیم کے پاس ایک قابل رسائی، بچوں پر مرکوز شکایت سے نمٹنے کی ایسی پالیسی موجود ہے جو قیادت، عملہ اور رضاکاران کے کردار اور ذمہ داریوں، مختلف قسم کی شکایات، متعلقہ پالیسیوں یا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے مناسب حکمتِ عملیوں اور کارروائی کرنے اور رپورٹ کرنے کی ذمہ داریوں کو واضح طور پر بیان کرتی ہو۔

7.2 بچے اور نوجوان افراد، اہل خانہ، عملہ اور رضاکاران شکایت سے نمٹنے کے لیے مؤثر طریقہ کاروں کو سمجھتے ہیں، اور یہ طریقہ کار ثقافتی طور پر محفوظ بھی ہیں۔

7.3 جملہ شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے، اور ان پر فوری اور اچھی طرح سے ردّعمل ظاہر کیا جائے۔

7.4 اس تنظیم میں ایسی پالیسیاں اور طریقہ کار موجود ہیں جن کے ذریعہ متعلقہ حکام تک شکایات اور خدمات کی اطلاع پہنچائی جاتی ہے، خواہ قانون کے تحت ان کی اطلاع دی جانی ضروری ہو یا نہ ہو، اور جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

7.5 رپورٹنگ، رازداری اور روزگار کے قانون کی ذمہ داریوں کو پورا کیا جائے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہنمبر 8 – مسلسل تعلیم اور تربیت دیے جانے کے ذریعے عملہ اور رضاکاران بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری علم، مہارتوں اور شعور سے لیس ہیں

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 8 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

8.1 اُن کا عملہ اور رضاکاران تنظیم کی بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے تربیت یافتہ اور معاون ہوں۔

8.2 اُن کا عملہ اور رضاکاران بچوں کو پہنچنے والے نقصانات کی علامات کو سمجھنے کی تربیت اور معلومات حاصل کریں جس میں دوسرے بچوں اور نوجوانوں سے پہنچنے والا نقصان بھی شامل ہے۔

8.3 اُن کا عملہ اور رضاکاران بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے امور پر موثر انداز میں ردّعمل ظاہر کرنے اور اپنے کسی نقصان کا اظہار کرنے والے ساتھیوں کی مدد کرنے کے لیے تربیت اور معلومات حاصل کریں۔

8.4 اُن کا عملہ اور رضاکاران اس ضمن میں تربیت اور معلومات حاصل کریں کہ بچوں اور نوجوانوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول کیسے بنائیں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 9 – جسمانی ماحول اور آن لائن ماحول بچوں اور نوجوانوں کو نقصان پہنچنے کے مواقعہ کو کم کرتے ہوئے حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دیتا ہو

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 9 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

9.1 عملہ اور رضاکاران کسی بچے کے رازداری کے حق، معلومات تک رسائی، سماجی رابطوں اور سیکھنے کے مواقع سے سمجھوتہ کیے بغیر آن لائن اور جسمانی ماحول میں خطرات کی شناخت کریں اور انہیں کم کریں۔

9.2 آن لائن ماحول کو تنظیم کے ضابطۂ اخلاق اور بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کے مطابق استعمال کیا جائے۔

9.3 رسک مینجمنٹ (خطرات کی نظامت) کے منصوبے تنظیمی ترتیبات، سرگرمیوں، اور جسمانی ماحول کے ذریعہ لاحق خطرات کو مدّنظر رکھیں۔

9.4 ایسی تنظیمیں جو کسی فریق ثالث سے سہولیات اور خدمات کا معاہدہ کرتی ہیں، اُن کے پاس ایسی خریداری کی پالیسیاں ہیں جو بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 10 – بچوں کے حفاظتی معیارات کے نفاذ کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے اور اس میں بہتری لائی جاتی ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 10 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

10.1 تنظیم باقاعدگی سے بچوں کے حفاظتی طریقہ کاروں کا جائزہ لے، اس کی جانچ کرے اور اسے بہتر بنائے۔

10.2 مسلسل بہتری پیدا کرنے کے لیے شکایات، خدشات اور حفاظتی واقعات کا تجزیہ کیا جائے تاکہ جملہ وجوہات اور سلسلے وار ناکامیوں کی نشاندہی کی جا سکے۔

10.3 تنظیم اپنے عملے اور رضاکاران، کمیونٹی اور اہل خانہ کے افراد اور بچوں اور نوجوانوں کو متعلقہ جائزوں کی دریافتوں سے مطلع کرے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 11 – کسی بھی تنظیم کی پالیسیاں اور اس کے طریقہ کار بتاتے ہیں کہ وہ تنظیم بچوں اور نوجوانوں کے لیے کیونکر محفوظ ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہنمبر 11 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

11.1 اُن کی پالیسیاں اور طریقہ کار بچوں کے تمام حفاظتی معیارات کو پورا کرنے کے لیے ہیں۔

11.2 اُن کی پالیسیاں اور طریقہ کار تحریری طور پر ریکارڈ شدہ اور سمجھنے میں آسان ہیں۔

11.3 بیسٹ پریکٹس ماڈلز (بہترین طریقہ کاروں کے نمونے) اور اسٹیک ہولڈر کنسلٹیشن (حصہ داروں کے لیے مشاورت) پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی پیش رفت سے مطلع کریں۔

11.4 اُن کے قائدین جملہ پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی تعمیل کو فروغ دیں اور اس کے لیے کوشش کریں۔

11.5 اُن کا عملہ اور رضاکاران ان پالیسیوں اور طریقہ کار وں کو اچھے سے سمجھیں اور ان کا نفاذ کریں۔

جب تک کہ مورخہ 1 جولائی 2022 سے نئے معیارات کی شروعات نہیں ہوجاتی، جملہ تنظیموں کو بچوں کے موجودہ حفاظتی معیارات کی تعمیل کرنا جاری رکھنا چاہئے

مدد کہاں سے حاصل کی جائے؟

نئے معیارات میں منتقل ہونے میں جملہ تنظیموں کی مدد کرنے کے لیے بچوں کے حفاظتی معیارات کے ریگولیٹرز اور ماہرین یا صنعتی ادارے انہیں معلومات اور سپورٹ فراہم کرسکتے ہیں۔ بچوں کے حفاظتی معیارات کے مختلف ریگولیٹرز کا ایک مختصر خلاصہ کمیشن کے اکثر پوچھے گئے سوالات (FAQs) میں فراہم کیا گیا ہے (لنک)۔

آپ اپنے سوالات یا خدشات کے ضمن میں کمیشن سے رابطہ کرسکتے ہیں:

- ٹیلیفون: 978 782 1300 یا 5281 8601 (03)
- ای میل: contact@ccyp.vic.gov.au
- کمیشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں: www.ccyp.vic.gov.au

اگر آپ کو ایک ترجمان کی ضرورت ہے تو، براہ کرم 50 14 13 پر ترجمہ اور ترجمانی خدمات کو فون کریں اور ان سے 5281 8601 03 پر بچوں اور نوجوانوں کے لیے کمیشن سے رابطہ کرنے کو کہیں۔